B.A Part II Urdu Hon Paper 4rth
Dr. Shahnaj Ara
Deptt of Urdu.
Dr. L.K.V.D. college.

س - "ہم نفسانِ رفتہ" کے حوالے سے پطرس بخاری کی شخصیت کا جائزہ لیجیے

ج - اردو انشائیہ نگاری کے زلفِ پریشاں کو سنوارنے اور اسکی روایتوں کو مستحکم کرنے میں پطرس بخاری کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ ذیر نصاب خاکہ نگاری کی کتاب "ہم نفسانِ رفتہ" میں رشید احمد صدیقی نے پروفیسر احمد شاہ بخاری کا خاکہ پیش کیا ہے۔ کسی شخص کی ادبی زندگی کے کئی پہلو ہوتے ہیں۔ ایک سادہ حالات زندگی دوسرے ادیب کی حیثیت سے ناقدوں کی رائے معاصرین کی رائے اور احباب کی رائے ان تمام راویوں سے مختلف ہوتی ہے

رشید احمد صدیقی نے پطرس بخاری کے بارے میں جو خاکہ پیش کیا ہے وہ اسی نوعیت کا ہے۔ پطرس بخاری کے متعلق یہ خاکہ خاکہ سے زیادہ ایک تعزیتی مضمون بھی ہے۔ چنانچہ خاکہ کے ابتدا میں ہی خاکہ نگار نے پطرس بخاری کے موت کا تذکرہ کیا ہے۔ رشید صاحب یوں فرماتے ہیں

" پروفیسر احمد شاہ بخاری دفعتہً ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہوگئے۔ انکی باتوں اور تحریروں سے بے شمار لوگوں کے دل خوش ہوتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ان سے اتنی بڑی فرصتی کو یقینا ان کو اپنی بے کراں نوازش سے آخرت میں سرفراز بھی فرمائے گا۔"

تخلیقی نثری تحریروں میں پطرس بخاری کے ہم پلہ بہت کم نظر آتے ہیں۔ اسکا اندازہ پطرس بخاری کے "انشائیے" سے لگایا جاسکتا ہے۔ جس کو پڑھنے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ اس انشائیہ کی تخلیق کے بعد انشائیہ نگار نے وہ بلند مقام حاصل کرلیا جو بہتوں کو زندگی بھر کی محنت میں حاصل نہیں ہوا۔

پطرس بخاری کی شخصیت کا جائزہ لیتے ہوئے رشید احمد صدیقی نے فن اور فنکار پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ چنانچہ فن کے تعلق سے فنکار یعنی شخصیت کا اصل کارنامہ یہ ہے کہ معمولی موضوع کو اپنی فنکاری سے غیر معمولی بنادے یعنی طنز و ظرافت کے پہلو کو دنیا دیکھے چاہے وہ دوسرے کی نظر آسانی سے نہیں نہ ملتی ہو۔

اس ضمن میں پطرس بخاری کی طنز و ظرافت کی بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ بندھے ٹکے اور گھسے پٹے موضوعات سے روایتی کرداروں اور الفاظ کے گورکھ دھندا سے عموماً آزاد ہوتے ہیں۔ اپنے انشائیہ میں پطرس بخاری نے ہر جگہ اور ہر بات میں خوش طبعی اور زندہ دلی کا پہلو نکال لیا ہے۔